Al-Mahdi Research Journal
Vol. 1, No. 1 (Jan-March 2020)

تعارف و قواعد وضوابط

سہ ماہی تحقیقی مجلہ

المہدی ریسرچ جرنل

ISSN: --------

جلد: ۱ شمارہ: ۱

جنوری-مارچ: ۲۰۲۰ء

ربانی ٹرسٹ کلر سیداں راولپنڈی، پاکستان

سہ ماہی مجلہ المہدی

مجلہ برائے سوشل سائنسز

ISSN:............

جلد: ۱ شمارہ: ۱

جنوری-مارچ: ۲۰۲۰ء

تعداد: ۱۰۰

قیمت: اندرون ملک = ۷۰۰روپے بیرون ملک = /۵۰ڈالر

برائے خط وکتابت:

ڈاکٹر محمد سجاد ملک

ایڈیٹر مجلہ المہدی

ربانی ٹرسٹ، جامعہ ربانیہ، مرید چوک کلر سیداں راولپنڈی پاکستان

پی او باکس نمبر47520، کلر سیداں راولپنڈی۔پاکستان

Ph: +92-3006863944, 3066219446

E-mail: mrjpak59@gmail.com Website: www.mrj.com.pk

ناشر: ربانی ٹرسٹ کلر سیداں راولپنڈی، پاکستان

المہدی تحقیقی میدان اور اہمیت

- عصر حاضر میں مذہب کی اہمیت اور انسانی فکر کے ساتھ اس کا تعلق بہت بڑھ گیا ہے۔ بہت سے دینی و سابی، سیاسی اور روحانی مسائل ایک عام آدمی کی پہنچ سے دور ہیں۔ ایک عام آدمی کے ذہن میں اٹھنے والے سوالات و اشکالات اور انسانیت کی مشکلوں کا یقینی حل وحی خداوندی میں مضمر ہے۔ اس صور تحال میں ربانی ٹرسٹ راولپنڈی نے ایک تحقیقی مجلہ شروع کیا جس کا مقصد محققین کو ایسا فورم مہیا کرنا ہے جس میں وہ جدید پیش آمدہ مسائل کا جامع حل مذاہب اور افکار کی روشنی میں پیش کر سکیں۔
- **مجلہ المہدی** میں شائع ہونے والے مقالات کے موضوعات ؛ ہر طرح کے دینی، سماجی، ثقافتی، معاشی اور سیاسی اور اخلاقی اور سوشل سائنسز اور ہیومینیٹیز سے متعلقہ تحقیقی عنوانات اور ان سے متعلقہ موضوعات پر لکھی جانے والی کتب (تبصرہ و تعارف) وغیرہ سے متعلق ہو سکتے ہیں۔

مجلہ المہدی کی ادارتی پالیسی

- مجلہ المہدی مذاہب اور سوشل سائنسز سے وابستہ خالصتاً تحقیقی مجلہ ہے، جو علم و تحقیق کے حوالے سے نمایاں نوعیت کا حامل ہے۔ اس میں شائع ہونے والے مقالات کے متعلق ادارتی پالیسی حسب ذیل ہے:
- المہدی سہ ماہی مجلہ ہے یعنی سال میں چار مرتبہ شائع ہوتا ہے۔
- المہدی میں اشاعت کی غرض سے بھیجے گئے مقالات کا تجزیہ تین منظور شدہ ماہرین سے کروایا جاتا ہے۔ جس میں ایک تبصرہ نگار ملکی اور دو ملکی و غیر ملکی ہوتے ہیں۔
- المہدی کی اشاعت کے سلسلہ میں ہایئر ایجو کیشن کمیشن (HEC) کے جملہ قواعد وضوابط لاگو ہوں گے۔ المہدی میں مقالہ کی اشاعت کے حوالے سے ادارتی بورڈ کا فیصلہ حتمی ہو گا۔
- مجلس ادارت کو ارسال کیے گئے مقالات میں ضروری ترمیم، تنسیخ اور تلخیص کا حق حاصل ہو گا۔ ادارہ مقالہ نگاروں کو تجزیہ کاروں کی رائے نیز مقالہ میں مطلوب کسی تبدیلی سے متعلق آگاہ کرے گا۔
- ادارہ کا مقالہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں، مقالہ میں دی گئی رائے کی ذمہ داری المہدی کی مجلس ادارت پر لاگو نہیں، بلکہ مقالہ نگار پر ہو گی۔
- موصول ہونے والے مقالات شائع ہونے یا نہ ہونے کی بناء پر کسی صورت میں واپس نہیں کیے جائیں گے۔
- المہدی میں چھپنے والے تمام مقالات محقیقین کی اپنی آراء، تجربات اور زاویہ نگاہ پر مشتمل ہیں۔ اور وہ اس کا ذمہ دار نہیں ہو گا۔ البتہ ادارہ اخلاقی اور قانونی حدود کے اندر رہتے ہوئے آزادی اظہار رائے کا حامی ہے۔
- تمام شائع شدہ مقالہ جات ادارے کی ملکیت ہیں البتہ اجازت لیکر محقیقین استعمال کر سکتے ہیں۔
- Plagiarism کے حوالے سے ادارہ HEC کی پالیسی پر سختی سے کاربند ہے۔ جو کہ Less than 19% ہے۔

اشاعت مقالہ کے قواعد وضوابط

عمومی قواعد

- مقالہ کسی اور جگہ شائع شدہ نہ ہو اور نہ ہی کسی اور جگہ اشاعت کے لئے دیا گیا ہو۔
- مقالہ تحقیق کے اصولوں کے عین مطابق اور بنیادی مصادر کے حوالوں سے مزین ہونا چاہئے۔
- املاء وانشاء اور زبان دانی کے بنیادی رموز اور قواعد کا التزام ضروری ہے۔
- مقالہ کی تین مطبوعہ کاپیاں (Hard copies) اور ایک سافٹ کاپی مطلوب ہو گی۔

❖ مقالہ اردو، عربی اور انگریزی زبان میں لکھا جاسکتا ہے۔
❖ تحقیقی مقالہ جرنل کے تحقیقی میدان کے اندر ہونا چاہیئے۔
❖ مزید معلومات کے لیے مجلہ کی ویب سائٹ سے نمونہ پر ڈاون لوڈ کریں۔
❖ ترتیب وتدوین کے قواعد:

۱. مقالہ A4 صفحے کے ایک طرف کمپوز اور طوالت ۲۰ صفحات سے زائد نہیں ہونی چاہیے۔
۲. کمپوزنگ کے سلسلے میں درج ذیل فانٹس کا خیال رکھا جائے :

i. اردو کیلیے ۱۴ (Jameel Nuri Nastaliq) ، عربی کے لیے ۱۶ (Traditional Arabic)اور انگریزی زبان کے لیے ۱۲ (Times New Roman)فانٹ استعال کریں
ii. مقالے کے متن کے لیے فانٹ سائز: (اردو ۱۴، عربی:۱۶، انگلش:۱۲)
iii. فصل یا مبحث کے لیے فانٹ سائز: (اردو اور عربی:۱۶، انگلش :۱۴)
iv. جبکہ ذیلی فصول کے لیے فانٹ سائز: (اردو اور عربی:۱۴بولڈ، انگلش:۱۲بولڈ)
v. حواشی کیلئے فانٹ سائز: (اردو اور عربی:۱۲، انگلش:۱۰) مزید معلومات کے لیے مجلہ کی ویب سائٹ وزٹ کریں۔

۳. تحقیقی مقالہ درج ذیل امور پر مشتمل ہونا چاہیے۔

i. **ملخص (Abstract)**

مقالہ کے ملخص کے لیے انگریزی زبان میں بالاختصار مضمون کا خلاصہ تحریر ہو جو کم از کم ۲۰۰-۳۵۰ الفاظ پر مشتمل ہو، نیز مقالے سے متعلق موضوع کی مناسبت سے پانچ کلیدی الفاظ (keywords) شامل کیے جائیں۔ اس کے علاوہ ملخص مقالہ کے تعارف، اہمیت، حقیقی سوال، تاریخ، سفارشات اور اسلوب تحقیق پر مشتمل ہونا چاہیے۔

ii. **تعارف(Introduction)**

تحقیق کا مقصد، طریقہ کار، امتیازی خصائص اور مقالے کا تعارف مختصر پیش کیا جائے۔

iii. **دراسہ سابقہ(Literature Review)**

تحقیقی مقالہ میں دراسہ سابقہ کا انتظام ہونا چاہیے۔

iv. **بحث(Discussion)**

مقالہ کے اس حصے میں مقالہ نگار اپنی تحقیق سے متعلقہ مواد تفصیل پیش کرے گا، جو کہ متوازن طور پر مباحث اور ذیلی مباحث میں تقسیم ہونا چاہیے۔

v. **نتائج (Conclusion)**

مقالہ کے اختتام میں بحث کے نتائج منطقی ترتیب و تسلسل کے ساتھ پیش کریں۔

vi. **(سفارشات(Recommendations)**

مقالہ کے آخر میں بحث سے اخذ شدہ سفارشات منطقی ترتیب و تسلسل کے ساتھ پیش کریں۔

vii. **حوالہ جات(References)**

مجلہ المہدی ہر صورت میں (Chicago Manual of Style - 16th Edition) استعال کرتا ہے۔ المہدی کے درج ذیل اسلوب کے مطابق حوالہ جات لکھے جائیں۔

۴. حوالہ جات دینے کے لیے درج ذیل ہدایات ملحوظ رکھی جائیں:

i. تمام حوالہ جات فٹ نوٹ (Foot Note) کی صورت میں لکھے جائیں۔

ii. مقالہ کے حواشی اور حوالہ جات کی ترتیب میں شکاگو مینوئل سٹائل (Chicago Manual of Style16th Edition) کو صرف بروئے کار لایا جائے گا۔

iii. کتاب کا حوالہ دیتے وقت مصنف کا پورا نام، کتاب کا نام، (مترجم و محقق کا نام)، ناشر اور مقام اشاعت، طبع نمبر، سن اشاعت، اور اس کے بعد کے دائیں طرف جلد اور بائیں طرف صفحہ نمبر درج کریں۔

iv. شمس الدین ابوعبد اللہ محمد بن ابو بکر ابن قیم الجوزیۃ، احکام اہل الذمۃ (بیروت: دار الکتب العلمیہ ۱۹۹۵ء)، ص۱/ ۱۷۔

v. ایک ہی حوالہ متعدد جگہوں پر دینا مقصود ہو تو اختصار کے ساتھ اسلوب تحقیق میں معروف رموز و اشارات کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً، عروج، قرآن کا فلسفۂ اخلاق، ص۶۸۔

vi. مقالہ میں موجود تمام قرآنی آیات و احادیث عربی رسم الخط میں با اعراب ہونی چاہئیں۔ آیات کا حوالہ دینے کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا جائے۔ البقرۃ۲: ۱۱۴

vii. احادیث کے حوالہ کے لیے درج ذیل طریقہ اختیار کیا جائے

محمد بن اسماعیل البخاری، الجامع الصحیح، کتاب الایما ن، باب الایمان یزید وینقص (ریاض: دار السلام، ۱۴۲۸ھ)، حدیث ۱/ ۷۵

viii. تحقیقی مقالہ جات کے حوالہ کے لیے درج ذیل طریقہ اختیار کیا جائے:

سید جلال الدین عمری، "انکار خدا کے نتائج"، تحقیقات اسلامی، علی گڑھ، ۲:۳ (۱۹۸۴ء)، ص۵۔

ix. مترجم کتاب کے حوالہ کے لیے درج ذیل طریقہ اختیار کیا جائے:

رابرٹ بریفالٹ، تشکیل انسانیت، مترجم: عبد المجید سالک (لاہور: مجلس ترقی ادب، لاہور، ۱۹۹۴ء). ص ۳۵۲

x. ویب سائٹ کا حوالہ دینے کا طریقہ کار:

xi. محمد فیصل شہزاد، انٹرنیٹ کے ذریعے اسلامی دنیا میں الحاد کی یلغار:

xii. http://forum.mohaddis.com/threads/, accessed on June 12, 2019.

xiii. برقی کتاب کا حوالہ دینے کا طریقہ کار:

xiv. Ail Marzûī, "Islamic and Western Values", Foreign Affairs 76, no. 5 (1997): 118-132, https://www.foreignaffairs.com/articles/1997-09-01

xv. رپورٹ کا حوالہ دینے کا طریقہ کار:

xvi. United Nation's General Assembly Report on Freedom of Assembly and Association, (Washington: Human Rights Council, 2012), 5; www.ohchr.org/Documents/HRBodies/A-HRC-20-27

xvii. غیر مطبوعہ مقالہ جات کا حوالہ دینے کا طریقہ کار درج ذیل ہے:

محمد سجاد، The Evolution of Religious Philosophy in USA after the Black Swan 9/11 (مقالہ ڈاکٹریٹ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور، ۲۰۲۰)، ص۱۲۵۔

xviii. انٹرویو کا حوالہ دینے کا طریقہ کار درج ذیل ہے:

xix. John Smith, Interview by author, Tape recording. New York City, March 5, 2019

مقالہ میں مذکور تمام غیر معروف شخصیات و اماکن اور اصطلاحات کا مختصر تعارف کروائیں اور اس ضمن میں متعلقہ کتب کا حوالہ دیں۔

Transliteration Table Arabic

Urdu				Arabic				Urdu Diagraphs	
ا	a	ص							
ب	b	ض							
پ	p	ط							
ت	t	ظ							
ٹ	Th	ع							
ث	J	غ							
ج	Ch	ف							
چ	Kh	ق							
ح	D	ک							
خ	D	گ							
د	Dh	ل							
ڈ	R	م							
ذ	r	ن							
ر	Z	ں							
ڑ	Z	و							
ز	S	ہ							
ژ	Sh	ء							
س		ی							
ش		ے							

Letter(ء) is not transliterated when at the beginning
Article (ال) is transliterated as (al-), and as (’I) in construct form, whether followed by a moon or asun Letter.
(ۃ) is transliterated as (ah) in pause form and as (at) in construct form.

(و) as an Urdu conjunction is transliterated as (o).